سوال

ختم قرآن کے موقع پر دعوت ولیمہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ختم قرآن کے موقع پر دعوت ولیمہ کرنا جائز ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ولیمہ اس وقت مشروع ہے جب نکاح کے بعد خاوند اپنی بیوی کی رخصتی کرا کے گھر لائے۔ جب نبی a کو حضرت عبدالرحمان بن عوف نے اپنی شادی کی خبر دی تو آپ ﷺ نے انہیں فرمایا: ''ولیمہ کرو خواہ ایک بکری ہی ہو۔'' خود رسول اللہ ﷺ نے بھی ایسے موقعوں پر ولیمہ کیا ہے۔

ختم قرآن کی مناسبت سے ولیمہ کرنا یا تقریب منعقد کرنا نبی ﷺ یا خلفائے راشدین سے منقول نہیں ہے۔ اگر انہوں نے ایسا کی ہوتا تو کسی حدیث میں ضرور اس کا ذکر آتا جس طرح کہ دوسرے احکام شریعت ہم تک پہنچے ہیں۔ لہٰذا ختم قرآن کی مناسبت سے ولیمہ یا تقریب کرنا بدعت ہے اور نبی ﷺ نے فرمایا: ''جن نے ہمارے اس کام (دین) میں کوئی ایسی چیز ایجاد کی جو اس میں نہیں ہے تو وہ ناقابل قبول ہے۔'' اور فرمایا: ''جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا معاملہ (دین) نہیں تو وہ (عمل) مردود ہے۔''
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ